السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دین اسلام کو اسلام کے نام سے کیوں موسوم کیا گیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس لیے کہ جو شخص اس دین میں داخل ہو جائے ، وہ اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیتا ہے اور اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ کے تمام احکام کے سامنے سر تسلیم خم کر دیتا ہے ۔ ارشاد باری تعالی ہے :

وَمَن يَرغَبُ عَن مِلَّةِ إِبرٰ‌هـٰمَ إِلّا مَن سَفِهَ نَفسَهُ ۚ وَلَقَدِ اصطَفَينـٰهُ فِى الدُّنيا ۖ وَإِنَّهُ فِى الءاخِرَ‌ةِ لَمِنَ الصّـٰلِحينَ ﴿١٣٠﴾ إِذ قالَ لَهُ رَ‌بُّهُ أَسلِم ۖ قالَ أَسلَمتُ لِرَ‌بِّ العـٰلَمينَ ﴿١٣١﴾... سورة البقرة

''اور ابراہیم کے دین سے کون روگردانی کر سکتا ہے ،بجز اس کے کہ جو نہایت نادان ہو ہم نے تو اسے دنیا میں بھی برگزیدہ کیا تھا اور آخرت میں بھی وہ نیکوکاروں میں سے ہیں ۔ جب ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کی کہ میں رب العالمین کے آگے سر اطاعت خم کرتا ہوں ۔ ''

مَن أَسلَمَ وَجهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحسِنٌ فَلَهُ أَجرُ‌هُ عِندَ رَ‌بِّهِ ﴿١١٢﴾... سورة البقرة

''جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے ۔ ''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص520

محدث فتویٰ